شمارہ نمبر ۱۳، دسمبر ۲۰۱۰

کھیل ہی کھیل میں

آؤ کھیل ہی کھیل میں سیکھیں

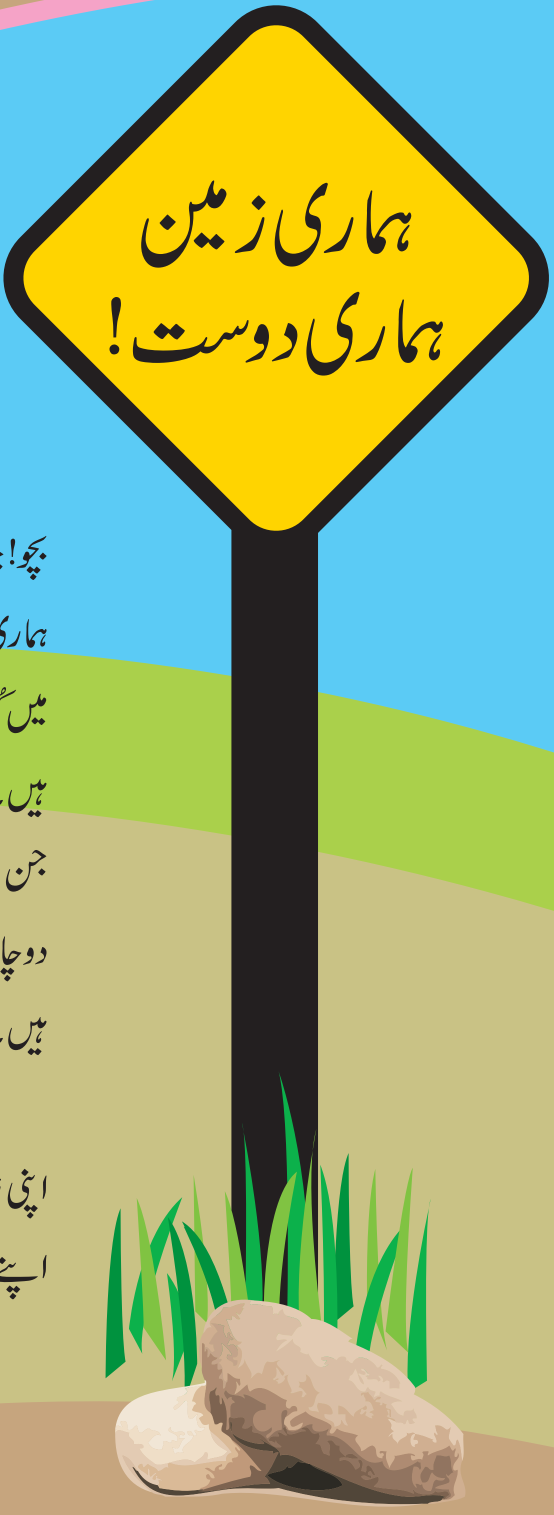

بچو! جب ہم ماحول کی حفاظت کی بات کرتے ہیں تو موسمی تبدیلیاں خاص طور پر ہماری توجہ کا مرکز ہوتی ہیں ۔ ہماری کئی سرگرمیاں جیسے سمندروں اور دریاؤں میں کُوڑا کرکٹ پھینکنا اور جنگلات جلانا وغیرہ ہمارے ماحول کو آلودہ کرتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں سیلاب، خشک سالی اور پہاڑ کے تودے گرنے کا سبب بنتی ہیں جن کے نتیجے میں لوگ بھوک ، پانی کی قلت اور بیمار ہونے کے خدشات سے دوچار ہوتے ہیں۔ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں تو آپ دیکھ ہی رہے ہیں۔

اپنی زمین کو بچانے کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا۔ آیئے پڑھتے ہیں کہ ہم اپنے ماحول کو محفوظ اور صحت مند کیسے بنائیں۔

یہ جریدہ آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

RCC
Releasing Confidence & Creativity
AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM

گرمی کی چھٹیوں کے بعد آج اسکول کا پہلا دن تھا۔ بچے ایک بار پھر اپنے دوستوں سے مل کر بہت خوش تھے۔ سب ہی کے پاس چھٹیوں کے بہت سے قصّے تھے۔

سب ہی نے گرمی کی شدّت اس سال زیادہ محسوس کی تھی۔ کاچھو نے بھی گرمی کے حوالے سے اپنا مشاہدہ بتایا۔

گرمی اس دفعہ واقعی زیادہ پڑی تھی۔ مس بینا نے موقع کی مناسبت سے سبق کا موضوع چھیڑا اور بچوں کو گرمی بڑھنے کی وجوہات بتانا شروع کیں۔

''گلوبل وارمنگ'' سب کے لیے ایک نیا لفظ تھا۔ بچے غور سے مس بینا کی بات سُننے لگے۔

5

طارق سمیت سب ہی جاننا چاہتے تھے کہ آخر زمین کا درجہ حرارت کیوں بڑھتا جا رہا ہے۔

6

گرمی کی ایک بڑی وجہ آلودگی ہے، یہ سُن کر سب بچے چونکے اور سوچنے لگے کہ آلودگی کن وجوہات سے پھیلتی ہے۔

7

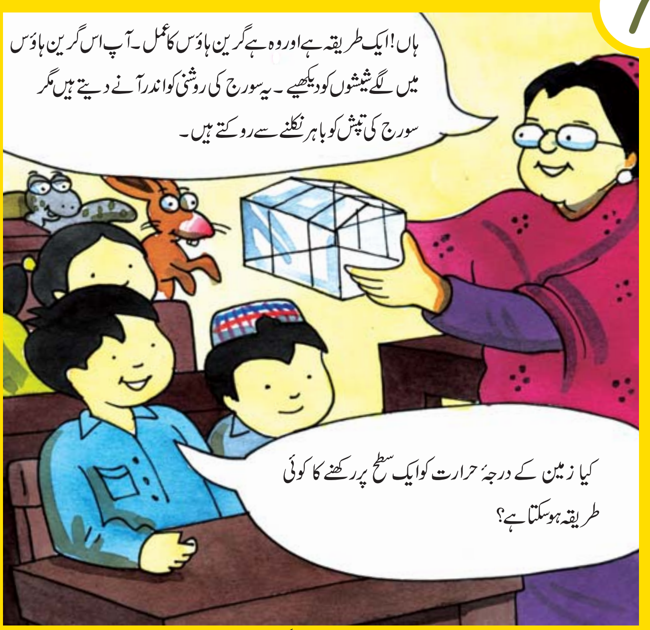

مس نے پھر ایک ماڈل کے ذریعے ”گرین ہاؤس“ کے بارے میں بچوں کو بتایا۔

8

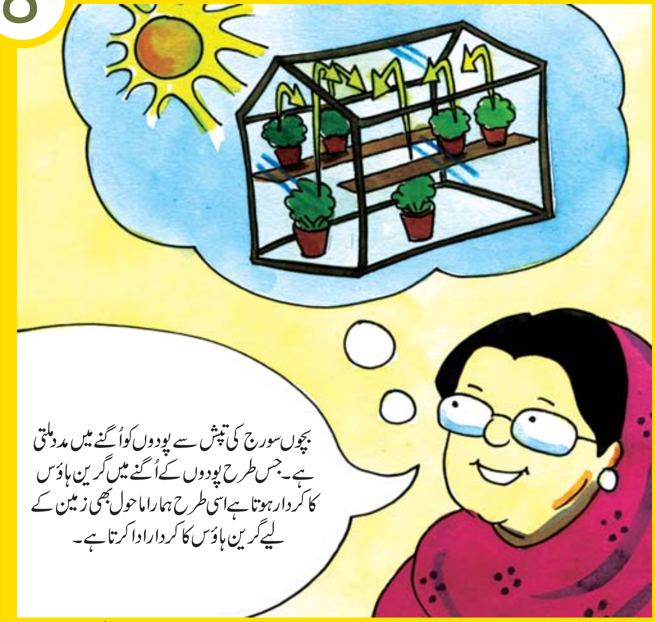

ماڈل سے یہ سمجھنے میں مدد ملی کہ زمین کے درجہ حرارت کو ایک سطح پر رکھنے میں ماحول کا کیا کردار ہے۔

9

مس بینا نے سمجھایا کہ گرین ہاؤس کے اثرات کے ذریعے زمین کو گرم رکھنے میں کس طرح مدد لی جاسکتی ہے۔

10

کاچھو اور بچے سب ہی یہ بات سمجھ گئے تھے کہ ماحول کی آلودگی ہی گرمی بڑھنے کی اصل وجہ ہے۔

11

کلاس کا وقت ختم ہونے سے پہلے مس بینا نے بچوں کو چند مُفید مشورے دیئے جن کے ذریعے وہ ماحول کو بہتر بنا سکیں۔

12

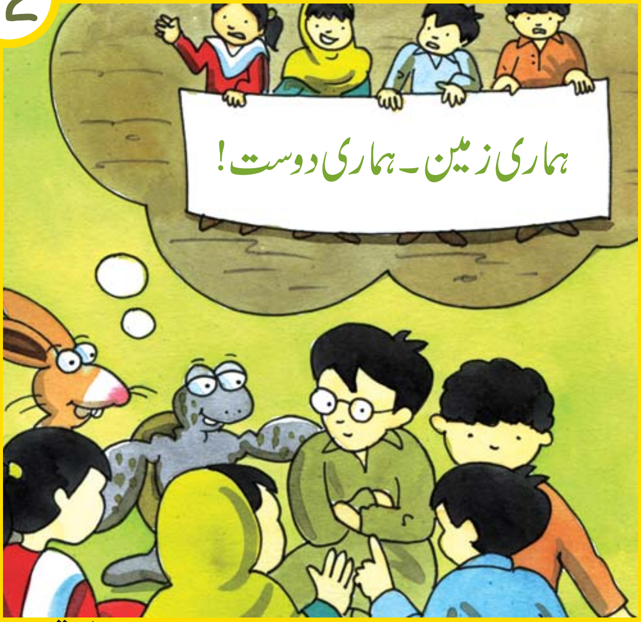

کلاس کے اختتام پر سب ہی بچے سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ سب کو فکر تھی کہ ماحول کو بہتر کیسے بنایا جائے۔ کوئی درخت لگاؤ مُہم کا آغاز کرنا چاہتا تھا تو کوئی پانی بچانے کی بات کر رہا تھا۔

بچوں! یاد رکھیں ہمارے چھوٹے چھوٹے عمل، ماحول کی حفاظت میں بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ تو آیئے عہد کریں کہ اس زمین کو آلودگی سے پاک رکھنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

سرگرمی ۱

گرین ہاؤس۔ ایک تجربہ

گرین ہاؤس کا عمل ہماری زندگی کو آسان بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے کیوں کہ ان کے اثرات سے سطحِ زمین گرم رہتی ہے۔ ورنہ یہ زمین ہمارے رہنے کے لیے بہت سرد ہو جائے۔

تجربہ: گرین ہاؤس کے عمل کو سمجھنے کے لیے دو تھرمامیٹر اور ایک شیشے کے برتن کی ضرورت پڑے گی۔ اس تجربے سے ہم دیکھیں گے کہ شیشے کے برتن کی طرح ہمارا ماحول بھی سورج کی تپش جذب کرتا ہے۔

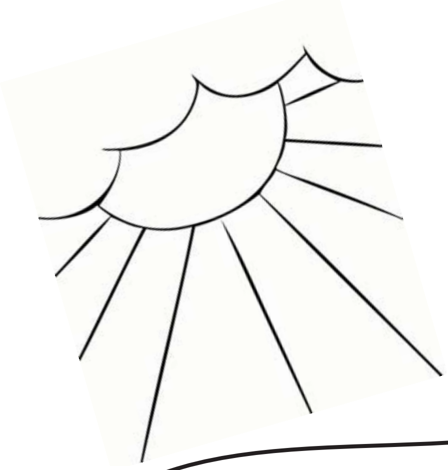

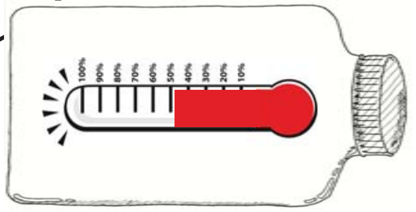

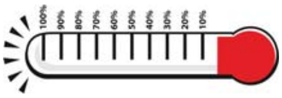

- باہر دھوپ میں جائیں۔
- دونوں تھرمامیٹر ایک ہی سطح پر ایک دوسرے کے برابر میں رکھیں۔
- پھر کسی ایک تھرمامیٹر کو شیشے کے بڑے برتن سے ڈھانپ دیں یہ کہلاتا ہے گرین ہاؤس۔
- دونوں تھرمامیٹر کے درجۂ حرارت کا ہر آدھے گھنٹے بعد تین دفعہ جائزہ لیں اور ان کو نوٹ کر لیں۔
- دونوں تھرمامیٹر کے درجۂ حرارت میں پائے جانے والے فرق پر گفتگو کیجیے۔

سرگرمی ۲

ماحول کی تبدیلی میں ہمارا کردار

بچوں ماحول کو صاف سُتھرا رکھنے کے لیے آپ کیا قدم اُٹھائیں گے۔ان سرگرمیوں پر x کا نشان لگائیں جن سے ماحول آلودہ ہوسکتا ہے۔پھر ماحول دوست سرگرمیوں میں رنگ بھریں۔

1. ماحول دوست سواری

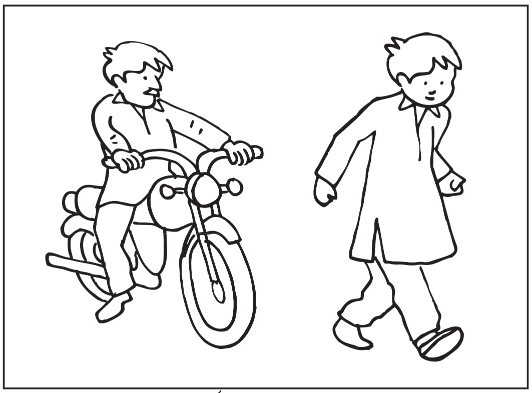

☐ پیدل چلنا/سائیکل

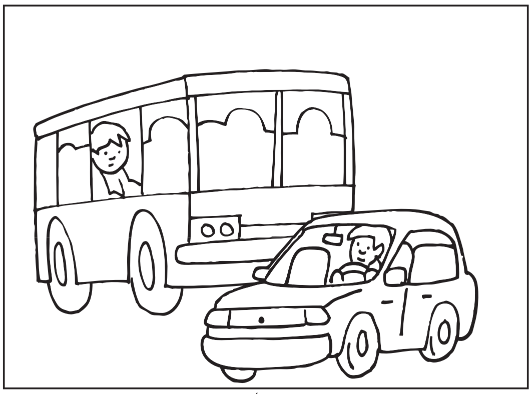

☐ کار یا بس

2. بجلی حاصل کرنے کا بہتر طریقہ

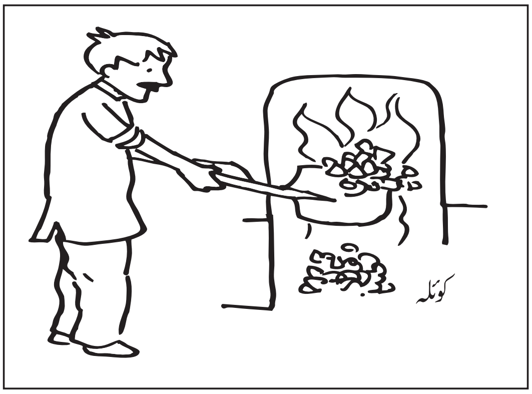

☐ کوئلے یا ایندھن کے ذریعے بجلی کی پیداوار

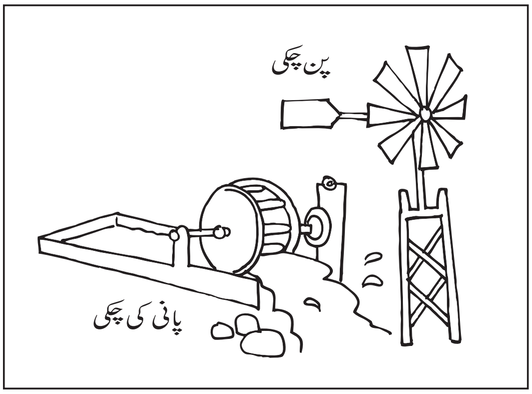

☐ ہوا یا پانی کے ذریعے حاصل کرنا

سرگرمی ۲

3. سامان رکھنے کے لیے

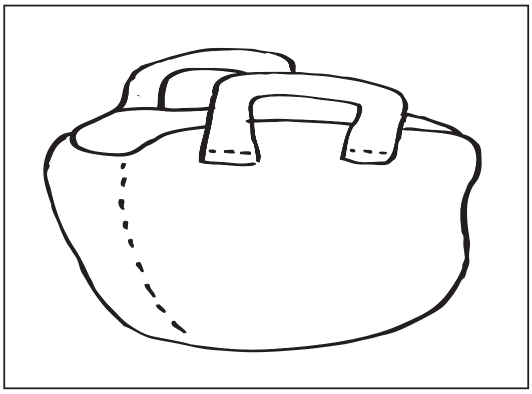

☐ کپڑے کا تھیلا

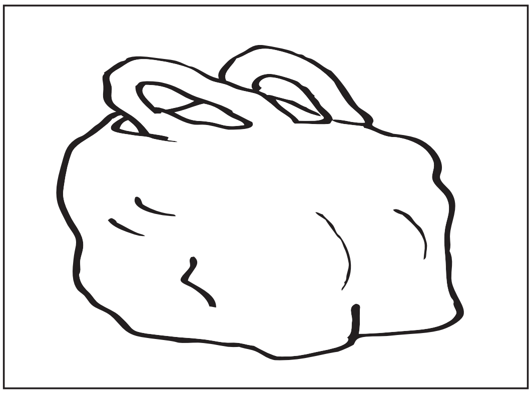

☐ پلاسٹک کا تھیلا

4. سمندر کے کنارے

☐ گندگی پھیلائیں گے

☐ کچرا کوڑے دان میں ڈالیں گے

5. پانی کا استعمال: دانت صاف کرتے وقت

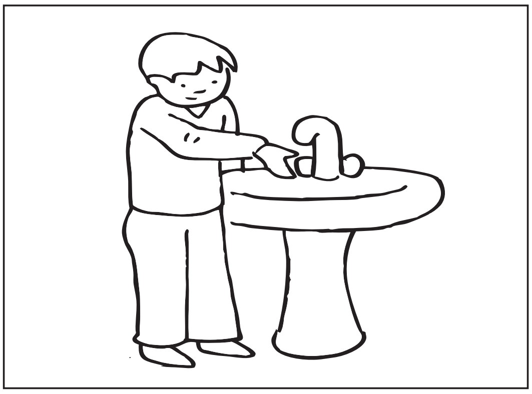

☐ نل بند کردیں گے

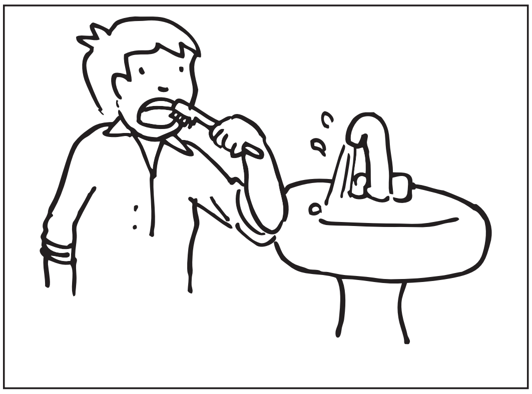

☐ پانی کو بہتا رہنے دیں گے

آپ کی معلومات کے لیے

ماحول کو بچانے کے آسان طریقے

- پودے لگانا
- صفائی مہم میں حصہ لینا
- کُوڑا کرکٹ کچرے دان میں ڈالنا
- استعمال کے بعد بتّی بند کر دینا
- پانی ضائع نہ کرنا
- دوستوں کو ماحول کی حفاظت کرنے کی ہدایت کرنا
- پُرانی چیزوں کو دوبارہ استعمال کرنا جیسے کاغذ، پلاسٹک کی بوتل، وغیرہ
- گھر کو صاف رکھنا
- شور نہ کرنا
- پلاسٹک بیگ کے بجائے کپڑے کے تھیلے کا استعمال
- گیس کا استعمال کم سے کم کرنا

اپنی رائے سے آگاہ کریں

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے منے بچوں کے خیالات اور تحریروں کے۔ آپ اپنی آراء مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کلفٹن 5، کراچی 75600 پاکستان

Phone : (92-21) 111-424-111 Fax: (92-21) 99251652

ای میل: info@ecdpak.com

یہ جریدہ آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔

طباعت و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

RCC Releasing Confidence & Creativity AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM